QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 03 Issue No: 01 (2026)

اسلامی کارٹون چینل کڈز لینڈ کا تعارف اور اندازِ تربیتِ اطفال کا تحقیقی جائزہ

An Introduction to the Islamic Cartoon Channel Kids Land and a Research Analyzes of its Methods of Child Upbringing

1. Muhammad Atif
MPhil Scholar, Department of Islamic Studies, Bahria University, Karachi Campus, Pakistan.
Email: Maatif171@gmail.com
2. Dr. Abdul Rasheed
Assistant Professor, Department of Islamic Studies, Bahria University, Karachi Campus, Pakistan.
Email: abdulrasheed.bukc@bahria.edu.pk
3. Dr. Nasurullah Qureshi
Assistant Professor, Department of Islamic Studies, Bahria University, Karachi Campus, Pakistan.
Email: nasurullahqureshi.bukc@bahria.edu.pk

Abstract

Kids Land is a contemporary educational cartoon platform that plays an important role in the moral and intellectual upbringing of children. In the modern age, cartoons have become a powerful medium for children's learning, behavior, and character development. Among the many animated channels available on You Tube and other media platforms, Kids Land has gained remarkable popularity worldwide. The channel has nearly 21 million subscribers and billions of views, ranking among the leading educational cartoon channels globally. Due to its wide viewership, its influence on children is also significant. This study examines the educational and ethical role of Kids Land in child development from an Islamic perspective. The research analyzes the channel's content, themes, and training style to evaluate how effectively it applies Islamic principles of upbringing and moral education. The study finds that the channel follows the concept of "edutainment" by combining education with entertainment in child-friendly manners. Through storytelling, colorful animation, and engaging characters, the channel promotes Islamic teachings and moral values such as prayer, fasting, sacrifice, honesty, kindness, and respect for Quran. In addition to religious education, the channel also introduces children to science, technology, and general knowledge in a simple and attractive way. After analyzing the content and educational style of the channel, the study concludes that the series largely reflects Islamic principles of child upbringing and provide positive moral guidance for children. However, some aspects require improvement. For example, the portrayal of the characters Ghulam Rasool and Usaid sometimes creates the impression that children who study religious knowledge lack scientific or worldly understanding, while those who pursue worldly education lack religious awareness. Furthermore, the channel appears to represent a particular religious interpretation, which may limit its acceptance among a wider audience despite its educational value.

Keywords*: Kids Land You Tube Channel, Islamic Educations, Child Upbringing*

تعارفِ موضوع

عصرِ حاضر میں بچوں کی تربیت ایک پیچیدہ اور کثیر الجہتی مسئلہ بن چکی ہے، جہاں روایتی ذرائع کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی اور بصری میڈیا نے بھی نمایاں کردار ادا کرنا شروع کر دیا ہے۔ بچے اپنی نفسیاتی ساخت، تقلیدی مزاج اور بصری مواد سے گہری وابستگی کے باعث کارٹونوں سے متاثر ہوتے ہیں، جو ان کے اخلاقی رویوں، سوچ و فکر اور کردار سازی پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ اس لیے کارٹون چینلز کا مواد اور تربیتی اسلوب تحقیقی جائزے کا متقاضی ہے۔ زیرِ نظر تحقیقی مقالہ "کڈز لینڈ" نامی اسلامی کارٹون چینل کے تعارف اور اس کے تربیتی اسلوب کا جائزہ

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 03 Issue No: 01 (2026)

پیش کرتا ہے۔ کڈز لینڈ 14 نومبر 2017 کو قائم کیا گیا اور یوٹیوب پر 21 ملین سے زائد سبسکرائیبرز کے ساتھ پاکستان کا ساتواں بڑا چینل ہے۔ اس چینل کا مقصد بچوں کو تفریح کے ساتھ ساتھ اسلامی تعلیمات، اخلاقی اقدار، سماجی آداب اور سائنسی علوم سے روشناس کرانا ہے۔ اس تحقیق میں چینل کے کرداروں (غلام رسول، کنیز فاطمہ، اسید، ببلو وغیرہ)، موضوعات اور پیشکش کے اسلوب کا تجزیہ کیا گیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ یہ چینل اسلامی اصولوں کے مطابق بچوں کی تربیت میں کس حد تک کامیاب ہے۔ تحقیق کے نتائج سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ کڈز لینڈ جدید اینی میشن اور تفریح کو اسلامی تعلیمات کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہوئے بچوں کی کردار سازی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، تاہم بعض پہلوؤں میں بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ یہ مقالہ اس اہم موضوع پر علمی و تحقیقی روشنی ڈالنے کی ایک کوشش ہے۔

کارٹون نیٹورکنگ کی ابتداء اور ارتقاء

لفظ کارٹون کی اصطلاح 1670 میں سب سے پہلے اس موٹے کاغذ کے لیے استعمال ہونے لگی جس پر مصور ابتدائی خاکے بنایا کرتے تھے۔ اس کے بعد 1843 میں کارٹون کی اصطلاح طنز اور مزاح پر مبنی سیاسی خاکوں کے لیے استعمال ہونے لگی۔ بعد میں انیسویں صدی کی ابتداء میں یہ اصطلاح حرکت کرنے والے خاکوں کے لیے استعمال ہونے لگی جس کو انیمیٹیڈ کارٹونوں کا نام دیا گیا۔[1]

کارٹون سے کیا مراد ہے؟

کارٹون سے مراد اصل سے ملتا جلتا خطوط یا لکیروں سے بنایا ہوا خاکہ یا تصویر جس سے مزاح کا رنگ پیدا ہو۔[2]

ایک تعریف: دو جہتی تصویری بصری فن کی ایک شکل ہے۔ اس کی مخصوص تعریف وقت کے ساتھ تبدیل ہوتی رہی ہے۔ جدید تعریف کے مطابق کارٹون عام طور پر ایک غیر حقیقی یا نیم غیر حقیقی ترسیم یا نقاشی جس کا مقصد طنز، بگاڑی ہوئی تصویر، مزاح یا اس طرح کے کاموں کا جمالیاتی طرز ہو سکتا ہے۔[3]

کیمبرج ڈکشنری کے مطابق:

A drawing, especially in a newspaper or magazine, that tells a joke or makes a humorous political criticism.[4]

برطانوی مشہور ماہنامہ رسالہ Punch جو پہلے The London Charivari کے نام سے مشہور تھا جس کا پہلا مجلہ 1841 مین شایع ہوا۔ اس رسالے نے لفظ کارٹون کو سیاسی اور مزاحیہ انداز میں بنانے اور انکو مقبول بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ رسالہ طنز و مزاح پر مبنی تھا جسکی وجہ سے لفظ کارٹون زیادہ تر مزاحیہ خاکوں کے لیے استعمال ہونے لگا۔[5]

---

[1] KARNA DIKSHIT PURI, Understanding The History Of Caricature & Cartoon In Western And Indian Countries, Elementary Education Online, 2021; Vol 20 (Issue 5): pp. 8744-8757

[2] بچوں کی نشوونماء پر کارٹون بینی کے اثرات (سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں)-Mohi-ud-Din Journal of Islamic Studies (MJIS)ISSN3007-3820(Print) |3007-3812(Online)(January-June) 2024, 2:1(18-47

[3] https:‹‹ur.wikipedia.org‹wiki‹%DA%A9%D8%A7%D8%B1%D9%B9%D9%88%D9%86 accessed on 3 jan 2026

[4] https:‹‹dictionary.cambridge.org‹dictionary‹english‹cartoon accessed on 13 jan 2026

[5] Spielmann, M. H. *The History of "Punch."* London: Cassell, 1895. *Internet Archive*. Contributed by the University of California. Web. 13 Jan 2026

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 03 Issue No: 01 (2026)

اصل ارتقاء تو بیسویں صدی عیسوی کی ابتداء میں آیا، جب ان بے جان تصویروں کو حرکت دی گئی اور 1908 میں پہلی بار دنیا میں فرانسیسی انیمیٹیڈ فلم "Fantasmagoria" وجود میں آئی جس کو پردے پر چلایا گیا۔ جس کے بانی کا نام (Emile Cohl) تھا۔ یہ ہاتھ سے بنائی گئی ڈرائنگ کی ایک بہترین مثال تھی۔ پھر اس کے بعد 1928 میں مشہور کردار (Micky Mouse) سامنے آیا جس میں پہلے دفعہ آواز دی گئی تھی۔ یہ کارٹون (Walt Disney) کمپنی کی پہچان بن گیا اور کارٹونوں کے نئے دور کی بنیاد بن گئی۔ 1928 سے لیکر 1960 تک مختلف کارٹون وجود میں آئے جو تخلیقی صلاحیت، مقبولیت اور جدت کی اعلیٰ مثال تھی۔[6]

کڈز لینڈ کا تعارف

عصرِ حاضر میں کارٹونز کی جدید قسم آگئی ہے جو 3D اینی میشن کے نام سے مشہور ہے اور کڈز لینڈ بھی کارٹون کی اس جدید قسم کا حصہ ہے۔ عصر حاضر میں کارٹون چینلز ایک مؤثر اور فیصلہ کن کردار ادا کر رہے ہیں۔ بچوں کی نفسیاتی ساخت، تقلیدی مزاج اور بصری مواد سے گہری وابستگی کے باعث کارٹون نہ صرف تفریح کا ذریعہ ہیں بلکہ ایک غیر رسمی مگر طاقتور تربیتی نصاب کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بچوں کے لیے تیار کیے جانے والے کارٹون چینلز کے مواد، پیغام اور تربیتی اسلوب کا علمی و تحقیقی جائزہ وقت کی ایک اہم ضرورت بن چکا ہے۔ عصر حاضر میں متنوع قسم کے چینلز یوٹیوب پر چلائے جا رہے ہیں جن کا مقصد بچوں کو تفریح مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیم اور اسلام سے متعلق بنیادی معلومات میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ انہی چینلوں میں سے Kids Land بھی دنیا بھر میں مختلف زبانوں (اردو، انگلش، عربی، بنگلہ، اور ملائی) میں کام کر رہا ہے۔

Kids Land اس چینل کو بچوں کی تربیت اور ان کو معاشرے کا کامل فرد بنانے کے لیے 14 نومبر 2017 کو بنایا گیا۔[7] اس چینل پر مختلف تربیتی مواد کو مختلف زبانوں میں پیش کیا جاتا ہے۔ ان میں بچوں کے لیے اخلاقیات، دینی معلومات، سماجی و معاشرتی مسائل، اور مختلف کرداروں اور عادات پر مبنی مواد کو شامل کیا جاتا ہے۔ اس میں دو معروف کردار (غلام رسول اور کنیز فاطمہ) جن کرداروں کے ذریعے بچوں کی تربیت کی جاتی ہے۔ کڈز لینڈ "(Kids Land) کا مقصد معاشرے میں خاندانی رشتوں کے استحکام، ان کی حقیقی روح اور اقدار کے بارے میں شعور بیدار کرنا ہے۔ یہ چینل بچوں اور والدین دونوں کے لیے مستند اور قابلِ اعتماد معلومات پیش کرتا ہے۔ کڈز لینڈ پر پیش کیے جانے والے پروگرام، کارٹون، اینیمیٹڈ کہانیاں اور نظمیں بچوں کی تفریح کے ساتھ ساتھ انہیں سماجی موضوعات سے آگاہ کرنے کے لیے تیار کی جاتی ہیں، تاکہ بچے مثبت اور مفید مواد سے لطف اندوز ہوں اور دیگر مضر اور نامناسب مواد سے محفوظ رہیں۔[8]

تا حال Kids Land YouTube Channel کے پوری دنیا میں 21 ملین سے زیادہ سبسکرائبرز ہیں۔ اور اس کے ناظرین کی تعداد اربوں میں ہے۔۔ اس چینل پر اب تک 1263 وڈیوز اپلوڈ کی گئی ہیں اور ان تمام وڈیوز کا مواد بچوں کی تربیت پر مبنی ہے۔ یہ چینل سبسکرائبرز کے اعتبار سے پاکستان کا ساتواں سب سے بڑا چینل ہے۔ اس چینل پر ایک مہینے میں اوسطاً 29 سے زائد وڈیوز اپلوڈ کی جاتی ہیں۔[9]

---

[6] Wikayanto, A., Damayanti, N. Y., Grahita, B., & Ahmad, H. A. (2023). Aesthetic Morphology of Animation. Harmonia: Journal of Arts Research and Education, 23(2), 396-414. p.410
[7] https:‹‹socialblade.com‹youtube‹handle‹kidslandofficial accessed on (2026/5/9)
[8] https:‹‹kidsland.com.pk ‹accessed on (2026/5/9)
[9] https://vidiq.com/youtube-stats/channel/@kidslandofficial/ accessed on (2026/5/9)

سابقہ کام کا جائزہ:

The Effect of Hindi Animated Cartoons Causing the Language Change in Pakistani Children – A Socio-Cultural Approach of Ideology

اس آرٹیکل میں پاکستانی بچوں پر پاکستان میں نشر ہونے والے ہندی کارٹونز کے لسانی، ثقافتی اور نظریاتی اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ محققین نے ساہیوال کے اسکولوں کے 3 سے 6 سال کے بچوں اور ان کے والدین کو تحقیق کا حصہ بنایا ہے۔ سوالناموں، مشاہدے اور مقداری و معیاری تجزیے کے ذریعے یہ معلوم کیا گیا کہ ہندی کارٹون، خصوصاً Chhota Bheem اور Doraemon، بچوں کی روزمرہ زبان میں ہندی الفاظ کے استعمال کو بڑھا رہے ہیں۔

مذکورہ تحقیق اگرچہ ہندی کارٹونوں کے لسانی اور ثقافتی اثرات کو واضح کرتی ہے، تاہم اس کا دائرۂ کار صرف منفی اثرات کے جائزے تک محدود ہے۔ اس میں اسلامی اقدار، اخلاقی تربیت اور دینی تعلیمات پر مبنی کارٹونز کا تجزیہ شامل نہیں کیا گیا۔ مزید برآں، کسی اسلامی یا تعلیمی یوٹیوب چینل، خصوصاً Kids Land Cartoon Channel، کے مواد کا تربیتی اور اخلاقی نقطۂ نظر سے جائزہ بھی پیش نہیں کیا گیا۔

Content Analysis of Cartoons Published in the Daily Jang and Daily Dawn: A Study of the Caricatured Expression of News

اس آرٹیکل میں روزنامہ جنگ اور روزنامہ ڈان میں شائع ہونے والے سیاسی اور مزاحیہ کارٹونز کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس میں طنز اور مزاح کے مواد کا جائزہ لیا گیا ہے اور یہ صرف اخبار تک محدود ہے۔ اس کے مقابلے میں ہمارا آرٹیکل ایک مخصوص یوٹیوب چینل پر نشر ہونے والے کارٹونز کا مطالعہ پیش کر رہا ہے۔

The Application of Islamic Da'wah Functions in Cartoon Visual Media in Nussa Animation"

نسا اینی میشن کارٹون چینل کے بارے میں یہ تحقیقی ارٹیکل لکھا گیا ہے جس میں نسا یوٹیوب چینل کی دعوت و تبلیغ اسلام کے ابلاغی افعال کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اس تحقیق کا بنیادی مقصد یہ معلوم کرنا تھا کہ آیا Nussa Animation بچوں تک اسلامی تعلیمات مؤثر انداز میں پہنچانے اور دعوتی مقاصد کو پورا کرنے میں کامیاب ہے یا نہیں۔

اگرچہ یہ تحقیق اسلامی اینی میشن نسا کے دعوتی اور ابلاغی پہلوؤں پر جامع روشنی ڈالتی ہے، تاہم اس کا دائرہ کار صرف نسا اینی میشن تک محدود ہے۔ موجہد تحقیق اس اعتبار سے منفرد ہے کہ اس میں کڈز لینڈ کارٹونز کا اسلامی تعلیمات کی روشنی میں تحقیقی طالعہ پیش کیا جائے گا۔

Parental Roles in Islamic Character Education via "Umar and Hana"

اس آرٹیکل میں عمر اور حنا کارٹون سیریز میں اسلامی تعلیم و تربیت میں والدین کے کردار کا جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ عمر اور حنا سے حاصل ہونے والے روزمرہ کے اسباق کو بچوں کی زندگی میں شامل کرنا والدین کے نمایاں کردار اور بہترین نمونے سے ہی ممکن ہے۔ اگرچہ اس تحقیق میں اسلامی تعلیمات و تربیت کو واضح کیا گیا ہے لیکن کڈز لینڈ کو اس میں شامل نہیں کیا گیا۔ موجودہ آرٹیکل میں کڈز لینڈ یوٹیوب چین پر نشر کیے جانے والے مواد کا جائزہ لیا گیا ہے۔

مذکورہ تحقیقی کام مخصوص چینلز کے بارے میں کیا گیا ہے جس میں کڈز لینڈ کو شامل نہیں کیا گیا۔ موجودہ تحقیقی آرٹیکل میں کڈز لینڈ میں موجود اسلامی تعلیات اور مواد کا جائزہ پش کیا جائے گا جو ایک منفرد کام ہے۔

کڈز لینڈ کے کردار

اس میں مختلف کرداروں جیسے غلام رسول، کنیز فاطمہ، اسید، ببلو، فیضان اور نعمان کو اینیمیٹڈ شکل میں دکھایا جاتا ہے جو آپس میں بات چیت کرتے اور مختلف حالات کا سامنا کرتے ہیں۔ ان کرداروں کے ذریعے بچوں کو مختلف سماجی اور اخلاقی صورتحال میں دکھایا گیا ہے۔ اینی میشن میں مکالموں کا استعمال بہت مؤثر ہے۔ جب بھی کوئی بچہ غلطی کرتا ہے، جیسے وعدہ خلافی کرنا، کسی کا مذاق اڑانا یا ہاتھ دھوئے بغیر کھانا، تو دوسرا کردار (اکثر کنیز فاطمہ یا غلام رسول) اسے پیار سے سمجھاتا ہے اور صحیح طریقہ بتاتا ہے۔

غلام رسول: یہ اس سیریز کا مرکزی اور رہنما کردار ہے۔ غلام رسو کو ایک با اخلاق اور اور سمجھدار بچے کے طور پر دکھایا گیا ہے جو اپنے ارد گرد رہنے والے لوگوں اور اپنے دوستوں کو قرآن و احادیث کی روشنی میں اخلاقی اسباق (جیسے: لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنا، والدین اور بڑون کے ساتھ حسن سلوک کرنا، نماز کی پابندی کرنا، لوگوں کو معاف کرنا، اپنے ارد گرد ماحول کو صاف ستھرا رکھنا وغیرہ) سکھاتا ہے۔ غلام رسول مشکل

حالات میں اپنے دوستوں کی رہنمائی کرتا ہے اور ان کی غلط فہمیاں دور کرنے مدد کرتا ہے۔

ببلو بھائی: ببلو بھائی ایک موٹہ بچہ ہے جو اپنی نادانیوں اور شرارتوں کی وجہ سے بچوں کے درمیان مقبول کردار ہے۔ ببلو بھائی اکثر کھانے کا شوقین دکھایا جاتا ہے۔ اس کی شخصیت میں سستی، زیادہ کھانا کھانے کی عادت اور بعض اوقات لاپرواہی نمایاں ہوتی ہے۔ اسے اکثر مزاحیہ انداز میں پیش کیا جاتا ہے تاکہ بچے ہنس سکیں، مگر ساتھ ہی اس کے ذریعے اصلاحی پیغامات بھی دیے جاتے ہیں۔ بچوں کو سمجھانے کے لیے اس کردار کے ذریعے اکثر ایسی چیزیں کروائی جاتی ہیں جو عمومی طور پر ایک عام بچے میں پائی جاتی ہے۔ (جیسا کہ: کتے کے پیچھے بھاگنا، قربانی کے جانوروں کو بھگانا، کاغذ سے چہرا چھپا کر بچوں کو ڈرانا وغیرہ)۔ ببلو بھائی کے ساتھ مزید دو کردار اور ہوتے ہیں جو ان کاموں میں ببلو بھائی کا ساتھ دیتے ہیں۔ (فیضان اور نعمان) ان تینوں کو عام بچوں کے طور پر دکھایا گیا ہے۔

بابو انکل: یہ محلے کے بزرگ کا کردار ہے جو بچوں کے ساتھ بات چیت میں حصہ لیتا ہے۔اس کردار کو اس طرح دکھایا گیا ہے کہ بابو انکل دینی معلومات نہیں رکھتے اور غلام رسول سے سوالات کرتے رہتے ہیں۔ بابو انکل سماجی بہتری اور معاشرے کی اچھائی اور بہتری کے بارے میں بھی

غلام رسول سے سوالات کرتے رہتے ہیں۔ بابو انکل بچوں سے اپنے تجربات شیئر کرتے ہیں۔

کنیز فاطمہ: یہ اس سیریز کا مرکزی اور سب سے اہم کردار ہے۔ جنہیں رائقہ "آپی " کہہ کر پکارتی ہے۔ جس طرح غلام رسول کا کردار لڑکوں کی اصلاح کے لیے بنایا گیا ہے اسی طرح کنیز فاطمہ کا کردار ہے۔ کنیز فاطمہ غلام رسول کی بہن کے کردار میں دکھائی گئی ہے۔ وہ ایک سمجھدار اور صابر لڑکی ہیں جو ہر موقع پر رائقہ (جو کنیز فاطمہ کی چھوٹی بہن ہے) اور دیگر بچوں کو اسلامی تعلیمات، سنت نبوی ﷺ، اور اخلاقیات سکھاتی ہیں۔ وہ بچوں کو صبر، شکر، اور بزرگوں کا احترام کرنے کی تلقین کرتی ہے۔

جانوروں کو کہانی کا حصہ بنایا جاتا ہے جس سے دلچسپ مناظر تخلیق کیے جاتے ہیں۔ مثلاً، ببلو کا کتے سے ڈر کر بھاگنا اور پھر اسی کتے کا گاڑی کے نیچے بیٹھ جانا ایک ایسا منظر ہے جو بچوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اسی طرح، ببلو کا خود "دنبہ" بن جانا تاکہ غلام رسول کو پتہ نہ چلے کہ ان کا اصلی

دنبہ بھاگ گیا ہے، کہانی میں ایک انوکھا اور مزاحیہ موڑ لاتا ہے، جس سے بچوں کی دلچسپی مزید بڑھ گتی ہے۔

اسید: اسید کا کردار ایک بہت ہی قابل اور ہونہار بچے کے طور پر دکھایا گیا ہے، جس کا سائنس اور ٹیکنالوجی میں دلچسپی رکھتا ہے۔ یہ کردار نئی نئی چیزیں تخلیق کرتا ہے اور ان کا تجربہ کرتا ہے۔ جیسا کہ اڑن تختہ (Hoverboard)، اسپیس شپ، بزرگوں کے لیے ٹارچ والی چھڑی بنانا، چھوٹی چیزوں کو بڑا کرنے والی اور بڑی چیزوں کو چھوٹا کرنے والی دوا بنانا وغیرہ شامل ہے۔

کڈز لینڈ کا طریقہ پیش کش

اس چینل پر بہت ہی اعلیٰ معیار کی اینی میشن، جدید اور دلچسپ انداز میں تعلیمی و تربیتی مقاصد کو پیش کیا گیا ہے۔ روشن رنگوں والے دلچسپ اور دلکش اینی میشنز اور کارٹون بچوں کی توجہ کو فوراً اپنی طرف کھینچتے ہیں۔ اسلامی تعلیمات کو یاد رکھنے کے لیے اردو میں پر تاثیر ترانے اور نظمیں بنائی جاتی ہیں۔ (جیسے نماز کی نظم، کلمہ طیبہ کی نظم، 99 ناموں کو نظم کے انداز میں بیان کرنا وغیرہ)۔ قرآنی قصے اور انبیاء کرام کی کہانیاں اور انکی زندگی

کے اہم اور سبق آموز واقعات کو خوبصورت اینی میشن کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

پیشکش کا ایک منفرد پہلو یہ ہے کہ اینیمیٹڈ مناظر کے دوران ہی مختلف دعائیں (جیسے چاند دیکھنے کی دعا یا کھانے کی دعا) اور احادیثِ مبارکہ کو کہانی کا حصہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے تاکہ بچے انہیں آسانی سے سیکھ سکیں۔ جو دعا پڑھی جاتی ہے اسکو اسکرین پر اردو ترجمہ کے ساتھ لکھ دیا جاتا ہے جس سے بچوں کو یاد کرنے میں مزید آسانی ہوتی ہے۔ بچوں کو مصروف رکھنے کے لیے کہانی میں "سرپرائز" اور دلچسپ موڑ رکھے گئے ہیں، جیسے عید کے تحائف، نئے کپڑے یا جھولوں کا ذکر، جو بچوں کو ویڈیو سے جوڑے رکھتے ہیں۔ اس چینل کی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ اس چینل پر مختلف مواقع (جیسے رمضان، عید، حج اور مختلف اسلامی شعائر) کے بارے میں بچوں کے لیے ویڈیوز اپلوڈ کی جاتی ہے جس سے اس خاص موقعے کی جامع اور ضروری معلومات بچوں تک پہنچ جاتی ہے۔

کڈز لینڈ میں بیان کردہ موضوعات

Kids Land Official یوٹیوب چینل میں بیان کردہ موضوعات عموماً اخلاقی تربیت، والدین کی اطاعت، سچائی، دیانت داری، دوستی، احترامِ انسانیت، خاندانی تعلقات کی مضبوطی، اور سماجی ذمہ داری جیسے بنیادی اقدار کے گرد گھومتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیمی کہانیاں، اصلاحی نظمیں، اور سبق آموز کارٹونز کے ذریعے بچوں کے اندر اچھے اور برے کی تمیز پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ موضوعات بچوں کی عمر اور ذہنی سطح کو مدنظر رکھتے ہوئے سادہ، دلکش اور دلچسپ انداز میں پیش کیے جاتے ہیں۔ چینل میں ایسے موضوعات بھی شامل کیے جاتے ہیں جو بچوں کو معاشرتی برائیوں سے آگاہ کریں اور انہیں مثبت طرزِ فکر اپنانے کی ترغیب دیں۔ اس طرح تفریح اور تربیت کا حسین امتزاج بچوں کی شخصیت سازی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 03 Issue No: 01 (2026)

1۔ علم کی اہمیت اور حصولِ علم

عصرِ حاضر میں قرآن کریم کی تعلیمات اور سنتِ رسول ﷺ سے دوری ایک ٹرینڈ بن گیا ہے۔ اور ایسی صورتِ حال میں بچوں کی اسلامی اصولوں کے مطابق تربیت کرنے اور ان کو اسلامی تعلیمات سے جوڑے رکھنے کی اشد ضرورت ہے۔ اس چینل پر مختلف انداز میں اسلامی تعلیمات اور معاشرے میں رہنے کے اصولوں کو بچوں کے ذہنوں کے مطابق پیش کیا جاتا ہے جس سے بچوں کے درمیان علوم اسلامیہ اور دیگر اسلامی امور کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح Kids Land YouTube Channel میں علم کی اہمیت اور اس کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں بچوں کو معلومات فراہم کی جاتی ہے۔ اس چینل پر چلائے جانے والی معلومات اکثر احادیثِ رسول ﷺ اور اسلامی تعلیمات کے مطابق ہوتی ہے۔

اس بات پر بھی زور دیا جاتا ہے کہ کسی بھی دینی فریضے کو انجام دینے سے پہلے اس کی معلومات ہونا لازمی ہے۔ جس طرح ایک قسط میں غلام رسول قربانی سے پہلے قربانی کے مسائل پر مبنی ایک کتابچہ پڑھتا ہے تاکہ قربانی سے پہلے اس کے درست طریقے اور مسائل سے واقف ہو سکے۔[10]

کارٹونوں کو صرف دینی تعلیم تک محدود رکھنا بچوں کی دلچسپی کو کم کر سکتا ہے۔ اس بات تو مد نظر رکھتے ہوئے Kids Land نے تعلیمی اور تربیتی مواد کے ساتھ ساتھ تفریح اور جدید ٹیکنالوجی پر مبنی مواد کو بھی اس میں شامل کیا ہے۔ جیسا کہ اسید کا کردار ہے وہ سائنسی تعلیمات اور جدید آلات کو بناتے ہیں اور ان کا تجربہ کرتا ہے۔[11] تعلیم بذریعہ تفریح کے اصول پر عمل کیا گیا ہے۔

2۔ اسلامی شعائر اور سنتیں:

اس کارٹون چینل پر بچوں کو شعائرِ اسلام جیسے: عید، روزہ، حج، قربانی، مسجد کا احترام وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہے۔ جس کے سبب چھوٹی عمر سے ہی بچے شعائرِ اسلام سے واقف ہو جاتے ہیں اور ان کا احترام کرتے ہیں۔ اسلامی شعائر کو انتہائی دلچسپ اور سبق آموز انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

قرآنِ کریم: ایک قسط میں قرآن کریم کے فضائل کو بیان کیا جاتا ہے۔ جس سے بچوں کی دل میں قرآن کریم کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے۔ کارٹون میں دکھایا گیا ہے کہ جب بلو بھائی سستی محسوس کرتے ہیں اور ان کا کسی کام میں دل نہیں لگتا، تو غلام رسول انہیں سمجھاتے ہیں کہ قرآن پاک محض پڑھنے کے لیے نہیں بلکہ یہ "شفاء لِما فی الصدور" (دلوں کی شفاء) ہے۔ یہ تلاوت انسان کے اندر سے سستی، برے اخلاق اور جہالت کو دور کر کے اسے چست اور تر و تازہ بناتی ہے۔ غلام رسول بلو کو مشورہ دیتے ہیں کہ گھر میں تلاوت شروع کریں تاکہ گھر اور زندگی میں برکت پیدا ہو۔[12]

اسی طرح مذکورہ چینل پر Quran For Kids کے نام سے ایک پوری سیریز چلائی گئی ہے جس میں غلام رسول قرآن کریم کے فضائل اور قرآن کریم سے ملنے والے اسباق اور دعائیں بیان کرتے ہیں[13]۔ اس سیریز کے 29 ویڈیوز اپلوڈ کیے گئے ہیں اور ہر ویڈیو میں قرآن کریم کی ایک بات ذکر کی گئی ہے۔ جو بچوں کے لیے بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

---

[10] https://www.youtube.com/watch?v=4UX-2JhNzOE&t=5s
[11] https://www.youtube.com/watch?v=4EoVKIwtvnU&t=237s
[12] https:‹‹www.youtube.com‹watch?v=KRVzJ3h7Z7A accessed on (9/5/2026)
[13] https://www.youtube.com/watch?v=B6mAxWQvFFo&list=PLkNN0jULK8JBWjEWSrfZgkg7Rnag7OPq2

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 03 Issue No: 01 (2026)

قربانی: قربانی کو ایک عظیم اسلامی شعار کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ قربانی محض ایک جانور ذبح کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس عظیم سنت کی یاد گار ہے جو ہمیں سراپا تسلیم و رضا بننے کا درس دیتی ہے۔[14]

قربانی محض ایک جانور ذبح کرنے کا نام نہیں، بلکہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس عظیم سنت کی یاد گار ہے جو ہمیں سراپا تسلیم و رضا بننے کا درس دیتی ہے۔[15] جب بلو بھائی اپنے جانور کے حوالے سے دکھاوا کرتے ہیں، تو انہیں نصیحت کی جاتی ہے کہ اللہ کے پاس گوشت یا خون نہیں پہنچتا بلکہ صرف تقویٰ اور اچھی نیت پہنچتی ہے۔ قربانی کا اصل مقصد دکھاوا نہیں بلکہ اللہ کی رضا ہے۔[16] اور اس بات کو اللہ پاک نے قرآن کریم میں بھی ذکر فرمایا ہے۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْؕ-كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْؕ-وَ بَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ.[17]

ترجمہ: اللہ کو ہر گز نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں نہ ان کے خون ہاں تمہاری پرہیز گاری اس تک باریاب ہوتی ہے یونہی ان کو تمہارے بس میں کر دیا کہ تم اللہ کی بڑائی بولو اس پر کہ تم کو ہدایت فرمائی اور اے محبوب خوش خبری سناؤ نیکی والوں کو۔

جانوروں کے حقوق : قربانی کے جانوروں کے ساتھ شفقت کا حکم دیا گیا ہے۔ جب بچے جانوروں کو آپس میں لڑاتے ہیں یا انہیں بھگا کر پریشان کرتے ہیں، تو غلام رسول انہیں بتاتے ہیں کہ جانوروں کو لڑانا حرام ہے اور انہیں تکلیف دینا گناہ ہے۔ ذبح کرنے سے پہلے انہیں چارہ پانی دینا، ان کے سامنے چھری تیز نہ کرنا اور ایک جانور کے سامنے دوسرے کو ذبح نہ کرنا اسلام کے اہم آداب میں شامل ہے۔ جیسا کہ Bakra Eid Special Compilation میں ان تمام چیزوں کو ذکر کیا گیا ہے جس میں جانور بھی آپس میں کلام کرتے دکھائے گئے ہیں۔ جو اپنی مالکوں کی طرف سے دی گئی تکالیف کو آپس میں ذکر کر رہے ہیں۔[18] جیسا کہ احادیث کریمہ میں اس بات کی تربیت دی گئی ہے۔

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيل، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ، عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ، قَالَ: اثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ:" إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ، فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ، وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ، وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ، وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ[19]."

ترجمہ: شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باتیں یاد کی ہیں، آپ نے فرمایا” : اللہ تعالیٰ نے تم پر ہر چیز میں احسان (اچھا سلوک کرنا) فرض کیا ہے، تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو، اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو، اور تم میں سے ہر ایک کو چاہیئے کہ اپنی چھری تیز کر لے اور اپنے جانور کو آرام پہنچائے ۔

[14] https:‹‹www.youtube.com‹watch?v=H86i72hNAUk accessed on (9/5/2026)
[15] https:‹‹www.youtube.com‹watch?v=H86i72hNAUk accessed on (9/5/2026)
[16] https://www.youtube.com/watch?v=4rvqzfZCbwk
[17] القرآن، الحج، 37
[18] https://www.youtube.com/watch?v=H86i72hNAUk&t=1134s (9/5/2026)
[19] النسائی، احمد بن شعیب، سنن النسائی، دار الرسالۃ العالمیۃ دمشق کتاب الضحایا، باب الأمر بإحداد الشَّفرة، رقم الحديث 4405

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 03 Issue No: 01 (2026)

عمر کی شرائط : شریعتِ مطہرہ میں قربانی کے جانوروں کے لیے عمر کی مخصوص حد بیان کی گئی ہے۔ یہ معلومات نہ صرف بچوں بلکہ بڑوں کے لیے بھی اہم ہیں۔ Kids Land کے پلیٹ فارم سے موقعہ کی مناسبت سے اس طرح کی اہم معلومات کو نشر کیا جاتا ہے تاکہ بچے ہوں یا بڑے سب اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔ ان کارٹونوں کے ذریعے بچوں کو یہ بتایا گیا ہے کہ قربانی کے لیے اونٹ کی عمر کم از کم 5 سال اور گائے کی 2 سال ہونا ضروری ہے۔

روزہ (صوم): رمضان کے قسطوں میں روزے کی روح کو اجاگر کیا گیا ہے۔ رمضان سیریز میں روزہ رکھنے کا مقصد، رمضان اور قرآن کے آپس میں تعلق اور اس مہینے میں قرآن کریم کی تلاوت کا ذہن دیا گیا ہے۔ روزے کو صرف بھوک پیاس کا نام نہیں بلکہ صبر اور تقویٰ کا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ روزے کی حالت میں فضول کاموں سے بچنے اور ذکر و اذکار میں وقت گزارنے کی تلقین کی گئی ہے۔

اس سیریز میں ان امور کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے جو عمومی طور پر رمضان میں پائے جاتے ہیں۔ جیسا کہ رمضان کریم کے مہینے میں عام دنوں کے مقابلے زیادہ کھانا ضائع ہوتا ہے، رمضان جو عبادتوں اور بالخصوص اللہ پاک کی طرف رجوع کا مہینا ہے اس کو غفلت سے گزارنا وغیرہ۔ اس سیریز میں ایک منظر دکھایا جاتا ہے جس میں بلو بھائی پلیٹ میں زیادہ کھانا لے رہے ہوتے ہیں، اور بلو بھائی کی وجہ سے وہ کھانا ضائع ہو جاتا ہے۔ اس پر غلام رسول بلو بھائی کی تربیت کرتے ہوئے اس کو پاکستان میں سالانہ 36 ملین ٹن خوراک ضائع ہونے کے بارے میں بتاتا ہے۔ اس کارٹون سیریز میں بچوں اپنے ارد گرد لوگوں کی دیکھ بھال کرنے، ان کو کھانا کھلانے اور ان کی عزت کرنے کی تربیت دی گئی ہے۔ جس سے بچوں کے دلوں میں اس بات کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ بھی دوسروں کی مدد کریں۔ اپنے پڑوسیوں، دوستوں اور رشتیداروں کے ساتھ حسن سلوک اختیار کریں۔ رمضان سیریز میں دوسروں کو افطار کروانے کی فضیلتیں بھی بیان کی گئی ہیں، اور اس پر اللہ پاک کی طرف دیے جانے والے انعام کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

ملازمین سے حسنِ سلوک : ڈیلیوری بوائے یا نوکروں کے ساتھ سختی کرنے سے منع کیا گیا ہے اور حضور ﷺ کی سنت بتائی گئی ہے کہ خادم کو دن میں 70 بار بھی معاف کرنا پڑے تو کر دینا چاہیے۔[20] حدیث پاک میں مذکور ہے:

> عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَمْ أَعْفُو عَنِ الْخَادِمِ؟ فَصَمَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَمْ أَعْفُو عَنِ الْخَادِمِ؟ فَقَالَ: " كُلَّ يَوْمٍ سَبْعِينَ مَرَّةً"[21]
>
> ترجمہ: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک آدمی نے آکر پوچھا: اللہ کے رسول! میں اپنے خادم کی غلطیوں کو کتنی بار معاف کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کے اس سوال پر خاموش رہے، اس نے پھر پوچھا: اللہ کے رسول! میں اپنے خادم کی غلطیوں کو کتنی بار معاف کروں؟ آپ نے فرمایا” ہر دن ۷۰ (ستر) بار معاف کرو“۔

حضور علیہ السلام کی زندگی آپ علیہ السلام کی سیرت آپ کی سنت ہر شخص کے لیے مشعل راہ ہے۔ آپ علیہ السلام اپنے خادمین اور غلاموں کے ساتھ طرح کا رویہ اپناتے تھے۔ اس کی کئی مثالیں ہمیں مختلف مواقع پر ملتی ہیں، ان میں سے ایک مثال ذکر کی جاتی ہے۔

[20] https:‹‹www.youtube.com‹watch?v=Chvd2eciPJ0 accessed on (9/5/2026)

[21] الترمذی، محمد بن عیسیٰ، سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِي العَفْوِ عَنِ الخَادِمِ، ت الشاكر، مكتبہ مصطفیٰ البانی الحلبی، رقم الحدیث، 1949

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 03 Issue No: 01 (2026)

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: «خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي أُفٍّ قَطُّ، وَمَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَهُ وَلَا لِشَيْءٍ تَرَكْتُهُ لِمَ تَرَكْتَهُ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا، وَلَا مَسَسْتُ خَزًّا وَلَا حَرِيرًا وَلَا شَيْئًا كَانَ أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلَا شَمَمْتُ مِسْكًا قَطُّ وَلَا عِطْرًا كَانَ أَطْيَبَ مِنْ عَرَقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[22]»

ترجمہ: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں رہنے کا شرف دس سال تک حاصل رہا۔ آپ نے مجھے کبھی بھی اف تک نہیں کہا اور نہ کسی کام کے کرنے میں یہ فرمایا کہ تونے یہ کام کیوں ایسا کیا اور کبھی کسی کام کے نہ کرنے پر یہ نہ فرمایا کہ تونے یہ کام کیوں نہیں کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخلاق اعتبار سے تمام انسانوں سے بہتر تھے اور میں نے کبھی کوئی ریشم اور ریشمی کپڑا اور کوئی نرم چیز ایسی نہیں چھوئی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی مبارک سے زیادہ نرم ہو۔ اور میں نے کبھی بھی کسی قسم کا کستوری اور عطر ایسا نہیں سونگھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پسینہ مبارک سے زیادہ خوشبودار ہو۔

رمضان کریم کے تمام آداب All Ramzan Episodes Compilation میں بیان کیا گیا ہے۔[23]

3۔ معاشرتی آداب اور اخلاقیات:

انسانوں کے آپسی تعلقات کو معاشرہ کہا جاتا ہے۔ ان باہمی تعلقات کو مزید پختا، خوشگوار، باوقار اور منظم بنانے کے لیے معاشرتی آداب اور اخلاقیات کا انتہائی اہم کردار ہے۔ ایک باوقار اور مہذب معاشرہ اس وقت بن سکتا ہے جب اس معاشرے میں رہنے والے افراد اعلیٰ کردار، حسنِ سلوک اور اچھے رویوں کے مالک ہوں۔ اس چینل کے ذریعے بچوں کو انفرادی اور اجتماعی طور پر معاشرتی آداب اور اخلاقیات سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ غلام رسول بلو بھائی کے والد کررستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانے کی فضیلت کے بارے میں حدیث پاک سنارہا ہے۔ اسی طرح اسی ویڈیو میں غلام رسول سب کو حقوق العباد ادا نہ کرنے کی مذمت اور وبال پر حدیث سنارہا ہے۔[24] ایک دوسری قسط میں غلام رسول مسلمان کو تکلیف دینے کی مذمت کرتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کررہے ہیں کہ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرا مسلمان محفوظ رہے۔[25] اس چینل پر یہ سکھایا جاتا ہے کہ ہم سے جتنا ہوسکے ہم ہر عمل میں اپنے نبی کریم ﷺ کے اعمال اور اقوال کی پیروی کرتے ہوئے اپنی زندگی بسر کریں۔

کھانے پینے کے آداب: اللہ پاک نے نبی کریم ﷺ کی سیرت کو ہمارے لیے بہترین نمونہ بنایا ہے۔ آپ علیہ السلام کی سیرت اور آپ ﷺ کے طریقے کو بچوں تک پہچانے کے لیے Kids Land نے کارٹونوں کا سہارا لیا جس پر وہ احادیثِ کریمہ میں بتائے ہوئے طریقے کے مطابق بچوں کو سکھانے کی کوشش کرتے ہیں۔

[22] سنن ترمذي: 2015،
[23] https://www.youtube.com/watch?v=Chvd2eciPJ0&t=75s accessed on (9/5/2026)
[24] https://www.youtube.com/watch?v=0VI7vMdJtsk accessed on (9/5/2026)
[25] https://www.youtube.com/watch?v=Ru-cQi_TpyA accessed on (9/5/2026)

اسی تناظر میں کھانے کے آداب کے بارے میں چند احادیث پیش کی جاتی ہیں جن کے عملی طریقے کو Kids Land Youtube Channel نے اپنے کارٹونوں کا حصہ بنایا ہے۔[26]

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: من أحب أن یکثر الله خیر بیته، فلیتوضأ إذا حضر غداؤه، و إذا رفع[27] ترجمہ: جو یہ پسند کرے کہ اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں برکت زیادہ کرے تو اسے چاہئے کہ جب کھانا حاضر کیا جائے اور جب اٹھایا جائے تو وضو کرے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: إن الشيطان یستحل الطعام أن لا یذکر اسم الله علیه[28] ترجمہ: جب تم میں سے کوئی کھائے تو اسے چاہئے کہ سیدھے ہاتھ سے کھائے اور جب کوئی پئے تو اسے چاہئے کہ سیدھے ہاتھ سے پئے، بے شک شیطان الٹے ہاتھ سے کھاتا اور الٹے ہاتھ سے پیتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: اذکروا اسم الله، و لیأکل کل رجل مما یلیه[29] ترجمہ: تم اللہ کا نام لو اور ہر شخص کو چاہئے کہ اپنے سامنے سے کھائے۔ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: م ا عاب النبي صلی الله تعالی علیه و آله و سلم طعاما قط، إن اشتهاه أکله، و إن کرهه ترکه[30] ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کھانے کو عیب نہیں لگایا، خواہش ہوتی تو کھالیتے، اگر پسند نہ ہوتا تو چھوڑ دیتے۔

4۔ سماجی میل جول اور گفتگو کے آداب

سماجی میل جول اور گفتگو کے آداب انسان کے کردار، شخصیت اور تربیت کا حصہ ہیں۔ یہ آداب انسان کو نہ صرف معاشرے کا بہترین فرد بناتے ہیں بلکہ اس کو عزت دلاتے اور باہمی تعلقات کو مضبوط بناتے ہیں۔ Kids Land کے ذریعے بچوں کو سماجی میل جول اور گفتگو کے آداب بھی سکھائے جاتے ہیں۔ اس چینل پر سکھایا گیا ہے کہ ملاقات کرو تو سلام کرو اور اپنے اندر سلام کرنے کی عادت ڈالنے کا بھی ذہن دیا گیا ہے۔ اسی طرح ایک قسط میں سلام کرنے کی برکت دکھائی گئی ہے۔ جب نعمان اور فرحان واشروم میں قید ہو جاتے ہیں۔ اور پھر چوکیدار ان کو نکالنے آتا ہے۔ اس وجہ سے کہ فرحام اور نعمال آتے جاتے اس چوکیدار کو سلام کرتے تھے لیکن اس دن ان دونوں نے سلام نہیں کیا چوکیدار کو شک ہوا کہ شاید وہ اسکول میں رہ گئے ہیں۔ اور یوں سلام کی سنت ادا کرنے کی وجہ سے مصیبت سے بچ گئے۔[31] احادیثِ مبارکہ میں بھی سلام کو پھیلانے کا ذکر ملتا ہے۔

> قَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ , لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتَّى تُؤْمِنُوا , وَلَا تُؤْمِنُوا حَتَّى تَحَابُّوا , أَوَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ , أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ[32]."
>
> ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" : قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم جنت میں داخل نہیں ہوسکتے جب تک کہ تم مومن نہ بن جاؤ، اور اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتے ہو جب تک کہ آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں کہ اگر تم اسے کرنے لگو تو تم میں باہمی محبت پیدا ہو جائے (وہ یہ کہ) آپس میں سلام کو عام کرو اور پھیلاؤ"۔

---

[26] https://www.youtube.com/watch?v=u2e2Uk4qEXs&t=6s accessed on (9/5/2026)

[27] سنن ابن ماجہ، جلد 2، صفحہ 1085، حدیث: 3260، دار احیاء الکتب العربیۃ

[28] صحیح مسلم، جلد 3، صفحہ 1598، حدیث: 2020، دار احیاء التراث العربی، بیروت

[29] صحیح البخاری، باب الاکل مما یلیہ، جلد 5، صفحہ 2056، دار ابن کثیر، دمشق

[30] صحیح البخاری، جلد 5، صفحہ 2065، حدیث: 5093، دار ابن کثیر، دمشق

[31] https://www.youtube.com/watch?v=H_dTOskRKFQ accessed on (9/5/2026)

[32] النووی، شرف الدین، ریاض الصالحین، تحقیق الفلح، طبع دار ابنِ کثیر، دمشق، روم الحدیث 378

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 03 Issue No: 01 (2026)

سچائی اور دیانت داری: سچائی اور دیانت داری یہ ان امور میں سے ہیں جن کی تلقین قرآن واحادیث کے ذریعے کی گئی ہے۔ جیسا کہ حدیث پاک میں مذکور ہے۔قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ، وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ،[33] ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" سچ نیکی اور اچھائی کے راستے پر لے جاتا ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ ان کارٹونوں میں سچ بونے اور جھوٹ سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔ جس کی مثال غلام رسول کا اپنے دوستوں کو جھوٹ کی مذمت بیان کرتے ہوئے اپنے دوستوں کی اصلاح کرتے دکھایا گیا ہے۔ جس میں غلام رسول حدیث کا حوالہ دیتے ہوئے بول رہا ہے کہ جھوٹ بولنے والے کا منہ بدبودار ہو جاتا ہے جس کے سبب فرشہ اس سے ایک میل کے فاصلے پر کھڑا ہوتا ہے۔قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيلًا مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ[34] ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" : جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو کی وجہ سے فرشتہ اس (بندے) سے ایک میل دور چلا جاتا ہے۔

5۔صفائی اور ماحول کی دیکھ بھال:

مذکورہ کارٹون چینل میں صفائی، صحت اور ماحول کی دیکھ بھال کو اہمیت دی گئی ہے اور اس کو برقرار رکھنے کی تاکید کی گئی ہے۔ اور صفائی ستھرائی اور ماحول کی دیکھ بھال ایک پائیدار معاشرے اور ترقی کی بنیاد ہے۔ ویڈیوز میں بچوں کو یہ اہم سبق دیا گیا ہے کہ ہسپتالوں جیسی جگہوں پر جراثیم (Germs) ہوتے ہیں، اس لیے وہاں کی چیزوں کو بلاوجہ چھونے سے گریز کرنا چاہیے۔ یہ شعور کہ گندگی اور جراثیم بیماریوں کا سبب بنتے ہیں، ایک صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لیے ضروری ہے، کیونکہ صحت مند افراد ہی ملک و قوم کی ترقی میں فعال کردار ادا کر سکتے ہیں۔[35]

ایک قسط میں جب بلو کے پاپ کارن (Popcorn) زمین پر گرتے ہیں، تو اسے "رزق کی بے حرمتی " قرار دیا گیا ہے اور تاکید کی گئی ہے کہ اللہ کی نعمتوں کی قدر کرنی چاہیے۔ پائیدار ترقی کا ایک اہم اصول یہ ہے کہ دستیاب وسائل (جیسے کھانا اور پانی) کو ضائع نہ کیا جائے، تاکہ مستقبل کی ضروریات پوری ہو سکیں۔[36]

ایک متوازن اور خوشحال ماحول کے لیے تمام جانداروں کا تحفظ ضروری ہے۔ اس میں سکھایا گیا ہے کہ کتے، بلی یا یہاں تک کہ چیونٹیوں کو بھی بلاوجہ تکلیف دینا گناہ اور ظلم ہے۔ جانوروں کو وقت پر چارہ اور پانی دینا اور ان کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کرنا ایک ایسے معاشرے کی علامت ہے جو فطرت اور ماحول کے ساتھ ہم آہنگی میں رہتا ہے۔[37]

قربانی کے جانوروں کے حوالے سے یہ بتایا گیا ہے کہ شور مچانے یا لوگوں کا رش لگانے سے جانور گھبرا جاتے ہیں۔ صوتی آلودگی (Noise Pollution) سے بچنا اور عوامی مقامات پر نظم وضبط برقرار رکھنا ایک مہذب اور ترقی یافتہ معاشرے کی پہچان ہے۔[38]

پاکستان کی 75ویں سالگرہ کے موقعے پر ایک قسط اپلوڈ کی گئی ہے جس میں unity, faith and discipline کے اصول پر عمل کرتے ہوئے صفائی کی مہم چلائی گئی۔ جس میں دکھایا گیا ہے کہ ہر بچہ صفائی کر رہا ہے۔[39]

---

[33] صحیح مسلم، تحقیق عبد الباقی، باب قبح الکذب وحسن الصدق، دار الکتب العلمیہ، بیروت، رقم حدیث: 2607
[34] مشکاۃ المصابیح، محمد بن عبد اللہ الخطیب التبریزی، المحقق البانی، الناشر مکتب الاسلامی-بیروت، الطبعۃ الثالثۃ، 1985رقم الحدیث، 4844
[35] https:،،www.youtube.com،watch?v=ta5dr6QxQn0 accessed on (9/5/2026)
[36] https:،،www.youtube.com،watch?v=2lw0lzpeDqI accessed on (9/5/2026)
[37] https://www.youtube.com/watch?v=7vqEGdsWYc8&t=73s accessed on (9/5/2026)
[38] https:،،www.youtube.com،watch?v=H86i72hNAUk accessed on (9/5/2026)
[39] https://www.youtube.com/watch?v=t6TnPEcl6A0 accessed on (9/5/2026)

پائیدار معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں لوگ ایک دوسرے کی مدد کریں۔ اس سلسلے میں حدیث بیان کی گئی ہے کہ اللہ اس وقت تک بندے کی مدد کرتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔ یہ باہمی تعاون معاشرے میں استحکام لاتا ہے جو ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔

مختصر اًیہ کہ یہ کارٹون چینل بچوں کو یہ سکھاتا ہے کہ ذاتی صفائی، جانداروں کا احترام اور وسائل کی بچت جیسی چھوٹی چھوٹی عادتیں ہی درحقیقت ایک عظیم اور پائیدار معاشرے کی تشکیل میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

6۔ سائنس اور ٹیکنالوجی:

مذکورہ چینل میں اس ویڈیو سیریز میں اسید (Usaid) نامی کردار کے ذریعے کئی اہم تخلیقی اور تکنیکی کام دکھائے گئے ہیں، جو درج ذیل ہیں:

اڑن تختے (Hoverboard) کی ایجاد: اسید نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک "فلائنگ ہوور بورڈ" یا اڑن تختہ تیار کیا ہے۔ اس نے اسے "بڑی محنت" سے بنایا تاکہ وہ اس کے ذاتی کام آ سکے اور وہ طویل راستوں کو تیزی اور آسانی سے طے کر سکے۔[40]

اسپیس شپ (Spaceship) کی تیاری: اسید ایک اسپیس شپ بنانے پر بھی کام کرتا ہے تاکہ وہ خلا میں جا کر چاند کی سیر کر سکے اور اللہ پاک کی قدرت کے نظاروں کا مشاہدہ کر سکے۔ وہ اس کے لیے باقاعدہ تجربے (Experiments) کرتا ہے۔[41]

جہاز (Plane) بنانا اور تجربات: وہ جہاز بنانے کے لیے "ٹیکنیکل ورک" اور تجربات کرتا ہے۔ اگرچہ اس کے تجربات میں کبھی کبھار کوئی خرابی بھی پیدا ہو جاتی ہے، لیکن وہ اپنی کوششیں جاری رکھتا ہے۔[42]

سائنسی معلومات کا فہم: اسید اور اس کے ساتھیوں کے درمیان کائنات کے بارے میں سائنسی گفتگو ہوتی ہے، جس میں وہ روشنی کی رفتار (3 لاکھ کلومیٹر فی سیکنڈ)، راکٹ کی تیزی، اور کائنات میں سفر کے لیے "وارم ہول (Wormhole)" جیسے پیچیدہ تصورات پر بات کرتے ہیں۔[43]

بچوں کے لیے حفاظتی تدابیر

اس چینل کے ذریعے وقتاً فوقتاً بچوں کے لیے احتیاطی تدابیر بھی بیان کی جاتی ہیں تاکہ بچہ اپنی حفاظت کر سکے۔ جیسا کہ ایک قسط میں دکھایا گیا ہے کہ رائقہ بغیر بتائے گھر سے نکل جاتی ہے جس کی وجہ سے گھر والے پریشان ہوتے ہیں۔ اس سیریز میں اس بات کی تعلیم دی گئی ہے کہ بچے کسی ایسے بندے سے کوئی چیز نہ لیں جس کو وہ نہیں جانتے۔ اسی تناظر میں بلو بھائی اور فیضان کا ایک سین دکھایا گیا ہے۔ جس میں بلو بھائی اور فیضان کسی غیر آدمی سے کھانے کی چیز لیتے ہیں اور وہ آدمی ان کو اغوا کر لیتا ہے۔[44]

[40] https:،،www.youtube.com،watch?v=4EoVKIwtvnU accessed on (9/5/2026)
[41] https:،،www.youtube.com،watch?v=i1vo8-bFeNc accessed on (9/5/2026)
[42] https:،،www.youtube.com،watch?v=W1ib4U3pDiQ accessed on (9/5/2026)
[43] https:،،www.youtube.com،watch?v=i1vo8-bFeNc accessed on (9/5/2026)
[44] https:،،www.youtube.com،watch?v=mSQeGCFXgNU accessed on 16،04،2026

QUALITATIVE RESEARCH JOURNAL FOR SOCIAL STUDIES
ISSN Online: 3006-4686, ISSN Print: 3006-4678
Volume No: 03 Issue No: 01 (2026)

Kids Lands Compilation Videos کا جائزہ لینے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس چینل کا زیادہ تر مواد بچوں کی اخلاقی اور دینی تربیت پر مبنی ہے۔اس چینل کے موضوعات کی تقسیم کا اندازً جو نتیجہ نکالا گیا ہے وہ فی صد کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔

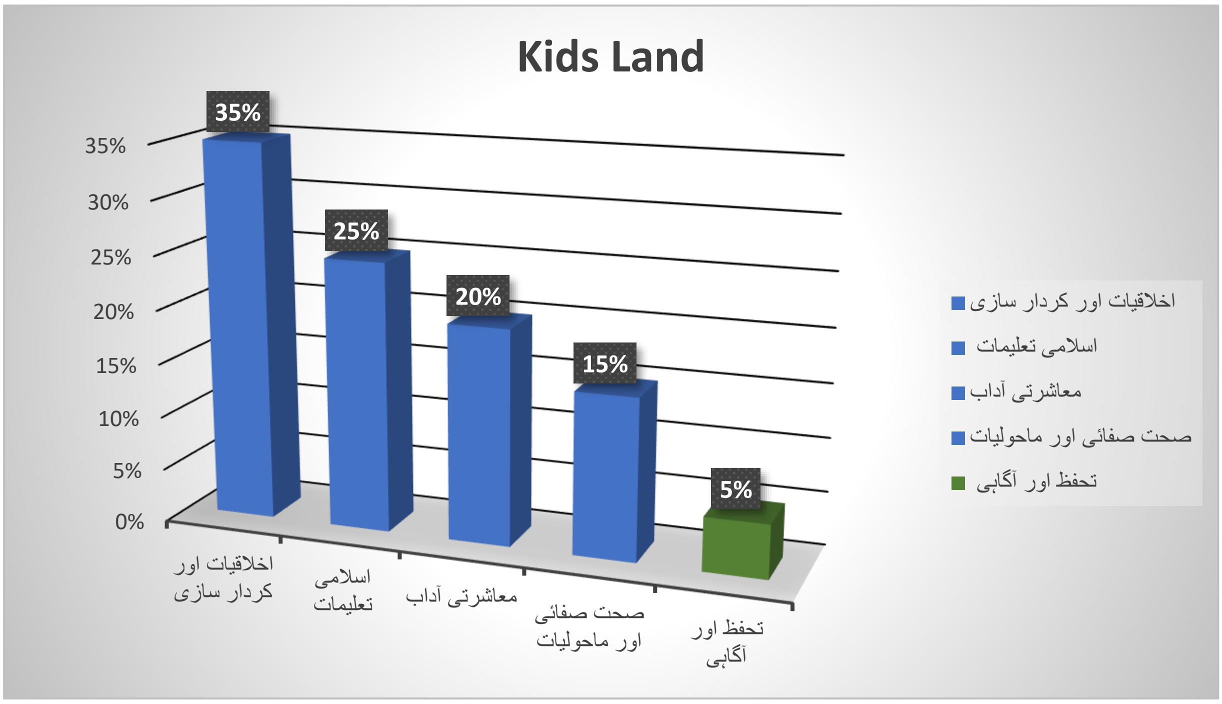

نتائج تحقیق:

یہ تحقیق عصرِ حاضر کے ڈیجیٹل اور بصری ذرائع ابلاغ کے تناظر میں بچون کی دینی، اخلاقی اور سماجی تربیت کے ایک پہلو کا اجاگر کرتی ہے۔دورِ حاضر میں کارٹون چینلز بچوں کی اخلاقی رویوں، سوچ و فکر اور اندازِ زندگی پر گہرا اثر مرتب کر رہے ہیں۔لہٰذا ان کے مواد اور تربیتیا سلوب کا تحقیقی جائزہ لیا جائے۔اسی امر کو مدِ نظر رکھتے ہوئے محقق کی جانب سے زیادہ دیکھے جانے والے کارٹونز میں سے کڈز لینڈ کا انتخاب کیا گیا، اور اس چینل کے مواد، کرداروں، موضوعات اور اندازِ پیشکش کا تحقیقی مطالعہ کیا گیا۔اس تحقیق سے درج ذیلِ نتائج کو اخذ کیا گیا ہے۔

- تحقیق سے واضح ہوا کہ کڈز لینڈ ایک ایسا تربیتی پلیٹ فارم ہیں جہاں جدید اینی میشن اور تفریحی اسلوب کو اسلامی اصولِ تربیت سے ہم آہنگ کرنے کو شش کی گئی ہے۔اس چینل کے ذریعے بچوں کو اسلامی تعلیمات، عبادات، اخلاقیات، اور معاشرے میں رہنے کے آداب نہایت ہی مؤثر انداز میں سکھائے جاتے ہیں۔اس کے علاوہ قرآن تعلیمات اور احادیث و سنت نبوی ﷺ مکالموں اور نظموں کے انداز میں پیش کیا گیا ہے۔جس کے سبب بچوں کے دلوں میں اسلامی اقدار کی اہمیت اور سنت پر عمل کرنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔
- مذکورہ چینل نے محض دینی و اخلاقی تعلیم تک خود کو محدود نہیں رکھا بلکہ جدید تخلیقی اور سائنسی موضوعات کو بھی اپنے مواد کا حصہ بنایا ہے۔اسید کے ذریعے سائنس اور ٹیکنالوجی کو پیش کر کے بچوں میں تخلیقی فکر، جستجو اور سائنسی شعور کو فروغ دی گئی ہے۔
- البتہ جائزے کے دوران چند ایسے پہلو سامنے آئے جن میں مزید بہتری کی جا سکتی ہے۔بعض مقامات پر دینی اور عصری علوم کے حامل کرداروں کی پیشکش اس انداز میں کی گئی ہے کہ ان کے درمیان تفریق کا تاثر پیدا ہوتا ہے، جس کے سبب بچوں کے اذہان میں منفی

اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک مخصوص فکر کہ نمائندگی نظر آتی ہے جس سے اس فکر سے مخالفت رکھنے والے اس چینل سے دوری اختیار کر سکتے ہیں۔

- مجموعی طور پر یہ تحقیق اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ کڈز لینڈ عصرِ حاضر میں بچوں کی اسلامی، اخلاقی اور سماجی تربیت کے لیے ایک مثبت اور مفید ذریعہ ثابت ہوا ہے۔ کڈز لینڈ جدید ذرائع ابلاغ کو اسلامی تعلیمات کے فروغ کے لیے استعمال کرتے ہوئے بچوں کی کردار سازی اور ان میں دینی شعور کی بیداری میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

مصادر و مراجع

* القرآن الکریم
* البخاری، محمد بن اسماعیل، صحیح البخاری، دمشق: دار ابن کثیر
* ابن ماجہ، محمد بن یزید، سنن ابن ماجہ، بیروت: دار احیاء الکتب العربیہ
* الترمذی، محمد بن عیسٰی، سنن الترمذی، مصر: مکتبہ مصطفی البابی الحلبی، 1975
* النسائی، احمد بن شعیب، سنن النسائی، دمشق: دار الرسالۃ العالمیہ
* النووی، شرف الدین، ریاض الصالحین، دمشق: دار ابن کثیر
* مسلم بن حجاج النیشابوری، صحیح مسلم، بیروت: دار الکتب العلمیہ
* التبریزی، محمد بن عبد اللہ، مشکوٰۃ المصابیح، بیروت: المکتب الاسلامی، 1985
* Karna Dikshit Puri. "Understanding the History of Caricature & Cartoon in Western and Indian Countries." *Elementary Education Online* 20, no. 5 (2021): 8744–8757.
* Dr. Irum Sultana, and Dr. Mehmoona Khushbakht. 2024. "(بچوں کی نشوونماء پر کارٹون بینی کے اثرات سیرت النبی ﷺ کی روشنی میں): Effects of Watching Cartoons on Children's Development (In the Light of Sīrah of Holy Prophet Peace Be Upon Him)". Mohi Ud Din Journal of Islamic Studies
* Wikipedia – Cartoon. Accessed 10 May , 2026.
* Cambridge Dictionary – Cartoon Definition. Accessed May 13, 2026.
* Spielmann, M. H. *The History of "Punch."* London: Cassell, 1895.
* Wikayanto, A., N. Y. Damayanti, B. Grahita, and H. A. Ahmad. "Aesthetic Morphology of Animation." *Harmonia: Journal of Arts Research and Education* 23, no. 2 (2023): 396–414.
* Socialblade(https://socialblade.com/youtube/channel/UCZMKZS3L9GfhcFkMyBRoVFg)
* vidIQ (https://vidiq.com/youtube-stats/channel/@kidslandofficial/)
* Kids Land Official Website (https://kidsland.com.pk)
* YouTube (https://www.youtube.com/results?search_query=kids+land)